خلاصہ خطبہ جمعہ 2 جون 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

بدری صحابہ کی قربانیاں آپ ﷺ کے وجود کی بنا ممکن نہ تھیں، اس لئے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا بیان بھی ضروری ہے۔ لیکن آپ ﷺ کی سیرت کی حد بندی کرنا ممکن نہیں اور آئندہ بھی آپ ﷺ کی سیرت پر خطبات آتے رہیں گے، لیکن آج آپ ﷺ کی سیرت سے منسلک بدر کے واقعات کا ذکر ہے اور آئندہ کچھ خطبات میں بھی اس کا ذکر ہو گا۔ آپ ﷺ کی مکی زندگی میں کفار کے مظالم جنگ چھیڑنے کے لئے کافی تھے آخر مسلمان مکہ سے حبشہ ہجرت کر گئے لیکن کافروں نے وہاں بھی اپنا وفد بھیج کر مسلمانوں کو تکلیف دینے کی پوری کوشش کی۔ پھر آپ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا کر وہ سب مل کر آپ ﷺ پر حملہ آور ہو گئے لیکن آپ ﷺ وہاں سے مدینہ ہجرت کر گئے۔ کیا یہ سخت مظالم جنگ کے لئے کافی نہ تھے۔ صحابہ آپ ﷺ سے ان کے مظالم کا بدلہ لینے کی اجازت مانگتے مگر آپ ﷺ یہ کہتے کہ مجھے عفو کا حکم ہے جس پر صحابہ صبر کرتے۔ اس طرح عفو کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا گیا۔

کسی حکومت کے اندر رہتے ہوئے ان کے خلاف جنگ نہیں کی جاسکتی، لہذا جب معاملہ عفو کی حد سے گزر گیا تو خدا تعالیٰ کی جانب سے آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم دیدیا گیا، لیکن وہ کفار اسلام کے خلاف مزید بھڑک اُٹھے اور آپ ﷺ کے تعاقب میں نکل کھڑے ہوئے، مگر خدا تعالیٰ نے آپ کی نصرت فرمائی اور ان سے محفوظ رکھا۔ پھر کفار نے آپ کو زندہ یا مردہ حالت میں لانے والے کے لئے انعام کا اعلان کر دیا۔ پھر مدینہ کے سردار عبد اللہ بن ابی کو ایک دھمکی خیز خط لکھا کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کر دورنہ تم پر حملہ کر کے تمہارے خاندان کو نقصان پہنچایا جائیگا۔ جب آنحضرت ﷺ کو یہ پتا چلا تو آپ ﷺ نے مدینہ کے یہود کو مل کر سمجھایا، جس پر وہ جنگ سے پیچھے ہٹ گئے۔ اس پر کفار مکہ نے مدینہ کے ارد گرد کے دوسرے عرب قبیلوں کو مسلمانوں کے خلاف اکسانا شروع کر دیا جسپر سارا عرب مدینہ میں بسے مسلمانوں کے خلاف اُمڈ اٹھا۔

مدینہ کے اندر موجود یہود اور پھر ان میں سے بعض منافق جو کہنے کو مسلمان ہو گئے تھے لیکن ایک مخفی ذخیرہ بارود سے کم نہ تھے جو کفار کی ایک چنگاری سے بھڑک اٹھتے۔ پھر جب مظالم کی حد ہو گئی تو تمام مذاہب کی حفاظت کی غرض سے مسلمانوں کو جہاد کی اجازت دی گئی جس پر آپ ﷺ نے مدینہ کے گرد کے قبائل کے دورے کر کے ان سے بات کر کے سمجھانے کی کوشش کی، پھر وفود میں مسلمانوں کو گرد کے قبائل میں بھیجنا شروع کیا تا وہ جنگ کے متعلق جان سکیں، نیز مدینہ کے جو لوگ دلی طور پر مسلمان ہو چکے تھے لیکن ابھی ظاہر نہیں کیا تھا وہ اسلام میں داخل ہو سکیں، پھر قریش کے ان تجارتی قافلوں کی روک شروع کی، جن میں مسلح لوگ ہوتے تھے، ان کا دار و مدار تجارت پر مبنی تھا اور وہ اپنے بعض قافلے بھی اسی

نیت سے بھیجتے تھے کہ ان کا سارا فائدہ مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جاسکے، لہذا انہیں جنگ سے روکنے کے لئے یہی سب سے بہتر تھا کہ ان کی تجارت کو روکا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ باقی آئندہ انشاء اللہ بیان ہو گا۔

اس کے بعد حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

1: خواجہ منیر الدین قمر صاحب آف یوکے، آپ کے والد قمر الدین صاحب خدام الاحمدیہ کے پہلے صدر تھے۔ 1966ء سے یہاں یوکے میں مقیم تھے۔ گزشتہ 29 سال سے واقف زندگی تھے تبشیر کے اور پھر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے آفس میں کام کرتے رہے امیر صاحب یوکے کے ماموں تھے۔

2: ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، حضرت مصلح موعود کے پوتے اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے نواسے تھے۔ وقف تھے تقریباً 50 سال فضل عمر ہسپتال میں خدمت کی توفیق ملی۔ 1983ء سے تا وفات وقف جدید بورڈ کے ممبر رہے۔ خلفاء کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ خلیفہ المسیح الرابع کی آخری بیماری میں ان کی وفات تک آپ کے پاس رہے۔ بہت سے غیر احمدی بھی آپ کے مریض تھے۔ آپ کی وفات پر بھی غیر احمدی احباب افسوس کے لئے آئے۔

3: مکرمہ سیدہ امتہ الباسط صاحبہ اسلام آباد۔ ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کی پوتی اور سیدہ ام طاہر صاحبہ کی بھتیجی تھیں۔ ان کی والدہ پہلی آئرش احمدی خاتون تھیں۔

4: شریف احمد بندیشہ صاحب فیصل آباد، ان کے بیٹے رحمت اللہ بندیشہ مربی سلسلہ ہیں جامعہ احمدیہ جرمنی میں استاد ہیں۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ صدر جماعت رہے۔ اللہ تعالی مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89